فوائد السالکین

ملفوظات

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار اوشی کاکی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ جام نور

۴۲۲، مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶ ۔

دے تو اس کی بابت آپ کی کیا رائے ہے؟ خواجہ قطب الاسلام نے زبان مبارک سے فرمایا کہ یہ بہتر ہے کہ وہ نماز ترک کرے اپنے پیر کی بات کا جواب دے۔ کیونکہ یہ نفلوں کی نماز سے افضل ہے اور اس میں بہت بڑا ثواب ہے۔

اسی موقعہ کے مناسب آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نفل کی نماز میں مشغول تھا۔ شیخ معین الدین ادام اللہ برکاتہ نے مجھے آواز دی۔ میں نے فوراً نماز ترک کی اور لبیک کہا۔ آپ نے فرمایا ادھر آؤ! جب میں حاضر ہوا۔ تو آپ نے پوچھا۔ کہ تو کیا کر رہا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نفل ادا کر رہا تھا۔ آپ کی آواز سن کر نماز ترک کر دی۔ اور آپ کو جواب دیا۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا کام کیا ہے۔ کیونکہ یہ نفلوں کی نماز سے افضل ہے۔ اپنے پیر کے دینی کام میں معتقد ہونا بہت اچھا کام ہے۔

اسی موقعہ کے مناسب آپ نے فرمایا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اور بہت سے اہل صفا شیخ معین الدین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھے۔ اور اولیاء اللہ کے بارے میں ذکر ہو رہا تھا۔ اسی اثناء میں ایک شخص باہر سے آیا۔ اور بیعت ہونے کی نیت سے خواجہ صاحب کے قدموں میں سر رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جا۔ وہ بیٹھ گیا اور اس نے عرض کی کہ میں آپ کی خدمت میں مرید ہونے کے واسطے آیا ہوں! شیخ صاحب اس وقت اپنی خاص حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کچھ میں تجھے کہتا ہوں۔ وہ کہو۔ اور بجالاؤ تب مرید کروں گا۔ اس نے عرض کی کہ جو آپ فرمادیں۔ میں بجالانے کو تیار ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تو کلمہ کس طرح پڑھتا ہے؟ اس نے کہا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ آپ نے فرمایا۔ یوں کہو! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چشتی رَسُوْلُ اللّٰہِ اس نے اسی طرح کہا۔ خواجہ صاحبؒ نے اسے بیعت کر لیا۔ اور خلعت و نعمت دی۔ اور بیعت کے شرف سے مشرف کیا۔ پھر اس شخص کو فرمایا کہ سن! میں نے تجھے جو کہا تھا کہ کلمہ اس طرح پڑھو! یہ صرف تیرا عقیدہ آزمانے کی خاطر کہا تھا۔ ورنہ میں کون ہوں؟ میں تو ایک ادنیٰ سا غلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہوں۔ کلمہ اصل میں وہی ہے۔ لیکن میں نے صرف حال کی کمالیت کی وجہ سے یہ کلمہ تیری زبان سے کہلوایا تھا۔ چونکہ تو مرید ہونے کے